سوال

(596) کانفرنسوں کا نام ''غزوۂ ہند کانفرنس'' رکھنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل ایک جماعت غزوۂ ہند کانفرنس منعقد کرتی ہے۔ ہمارے مولوی صاحب کا کہنا ہے کہ غزوۂ ہند کانفرنس نام رکھنا غلط ہے۔ غزوہ وہ ہوتا ہے جس میں رسول اکرمﷺ شامل ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصحابِ مغازی کے نزدیک مغازی رسول اللہﷺ کا مفہوم یہ ہے:

'مَا وَقَعَ مِنْ قَصْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْکُفَّارَ بِنَفْسِہٖ اَوْ بِجَیْشٍ مِنْ قِبَلِہٖ' (فتح الباری: ۷/۲۷۹)

''یعنی نبیﷺ کا بذاتِہٖ کفار کا قصد کرنا یا آپ کا اپنی طرف سے ان کے مقابلہ میں لشکر روانہ کرنا۔''

اس تعریف سے معلوم ہوا کہ غزوۂ کے لیے نبیﷺ کا بنفسِ نفیس شریک ہونا ضروری نہیں۔ لفظ غزوہ کا اصل معنی قصد الشیٔ ہے۔ تفسیر قرطبی (۲۴۶/۴) اور فتح الباری (۷/۲۷۹) میں ہے:

'وَأَصْلُ الْغَزْوِ الْقَصْدُ وَمَغْزَی الْکَلَامِ مَقْصَدُہٗ'

یعنی کسی شئے کا قصد کرنا۔''

لغوی معنی کے اعتبار سے اس کا اطلاق غزوۂ ہند پر ہوسکتا ہے۔

قرآن میں ہے:

اَوْ کَانُوْا غُزًّی (اٰل عمران: ۱۵۶)

''یا جہاد کو نکلیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجہاد:صفحہ:445

محدث فتویٰ